



دارالافتاء اہلسنت (دعوتِ اسلامی)

Dar-ul-ifta Ahl-e-sunnat



تاریخ: 28-08-2018

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ریفرنس نمبر: Gul 1447

جنازہ لے کر جانے کا طریقہ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ میت کو قبرستان کی طرف لے کر جانے کا اسلامی طریقہ کیا ہے؟ بعض لوگ کہتے ہیں کہ میت کا سر قبلہ کی جانب ہونا چاہیے، بعض کہتے ہیں میت کا سر قبرستان کی طرف ہونا چاہیے اور بعض کہتے ہیں کہ میت کا سر آگے کی طرف ہونا چاہیے۔ برائے کرم آپ ہماری شرعی رہنمائی فرمائیے کہ اس کے متعلق شریعت اسلامیہ کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الجواب بعون الملک الوہاب اللہم ہدایۃ الحق والصواب

جب جنازہ اٹھا کر چلیں، تو اس وقت میت کا سر آگے اور پاؤں پیچھے رکھنا ہی اسلامی طریقہ ہے۔ اس کے خلاف کرنا یعنی پاؤں آگے اور سر پیچھے رکھنا درست نہیں ہے۔

بدائع الصنائع میں ہے: ”ویقدم الراس فی حال حمل الجنازة لانه من اشرف الاعضاء فکان تقدیمہ اولی ولان معنی الكرامة فی التقدیم“ یعنی میت کو لے کر چلتے ہوئے میت کا سر آگے کی جانب رکھا جائے، کیونکہ سر تمام اعضاء سے افضل ہے، لہذا اسی کو مقدم کرنا اولیٰ ہے۔ نیز سر کو مقدم کرنے میں اکرام بھی ہے۔ (بدائع الصنائع، جلد 2، صفحہ 44، کوئٹہ)

فتاویٰ ہندیہ میں ہے: ”وفی حالة المشی بالجنازة یقدم الراس“ یعنی میت کو لے کر چلتے وقت اس کا سر آگے کی جانب ہونا چاہیے۔ (فتاویٰ ہندیہ، جلد 1، صفحہ 162، مصر)

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”جنازہ کو یوں لے چلیں کہ سر ہانا آگے کی جانب ہو۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج 9، ص 82، رضا فاؤنڈیشن، لاہور) حبیب الفتاویٰ میں ہے: ”قبرستان خواہ کسی بھی سمت میں ہو، ہر حال میں میت کے پاؤں پیچھے اور سر آگے ہو گا۔ شرعاً یہی حکم ہے۔ اسلامی طریقہ اور شعار یہی ہے۔“ مزید اسی میں ہے: ”جب جنازہ اٹھا کر چلیں، تو اس وقت میت کا سر آگے رکھا جائے اور پاؤں پیچھے ہو، یہی مسنون یعنی سنت ہے، اس کے خلاف کرنا، کہ پاؤں آگے ہو اور سر پیچھے، طریق مسنون کے مخالف ہے۔“ (حبیب الفتاویٰ، ص 576، شبیر برادرز، لاہور)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو محمد علی اصغر عطاری مدنی

16 ذوالحجۃ الحرام 1439ھ / 28 اگست 2018ء

خوف خدا و عشقِ مصطفیٰ کے حصول کیلئے ہر ہفتے کو عشا کی نماز کے بعد امیر اہل سنت کا ہدنی مذاکرہ دیکھنے سننے اور ہر جمعرات مغرب کی نماز کے بعد عاشقانِ رسول کی ہدنی تحریک، دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں بہ نیتِ ثواب ساری رات گزارنے کی ہدنی التجاہ ہے